انجامِ عمل کی فکر نہ کر ہے ذکر بھی اس کا ننگِ عمل
جو کرنا ہے فوراً کر لے وہ ہونے دے جو ہوتا ہے
طوفانِ مصیبت تیز سہی لیکن یہ پریشانی کیسی
گرداب میں اپنی کشتی کو کیوں اپنے آپ ڈبوتا ہے
ہم ضبط کی منزل کے راہی فریاد کا دامن چھوڑ چکے
یہ اشکِ سرِ مژگاں لیکن کیوں راہ میں کانٹے بوتا ہے
اس کی جو نہ مانوں تو مرنا اُس کی جو نہ مانوں تو آفت
جان اپنا رونا روتی ہے دل اپنا رونا روتا ہے
اے عرشؔ تلاشِ منزل میں انجامِ دل کی فکر نہ کر
گم ہونا شانِ دل ٹھہری ہونے دے اگر گم ہوتا ہے

تفسیر مظہری

تمام عربی مدرسوں کتب خانوں اور عربی جاننے والے اصحاب کے لئے بیمثل تحفہ

اربابِ علم کو معلوم ہے کہ حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی کی یہ عظیم المرتبہ تفسیر مختلف خصوصیتوں کے اعتبار سے اپنی نظیر نہیں رکھتی لیکن اب تک اس کی حیثیت ایک گوہر نایاب کی تھی اور ملک میں اس کا ایک قلمی نسخہ بھی دستیاب ہونا دشوار تھا۔

الحمد للہ کہ سالہا سال کی عرق ریز کوششوں کے بعد ہم آج اس قابل ہیں کہ اس عظیم الشان تفسیر کے شائع ہو جانے کا اعلان کر سکیں اب تک اس کی حسب ذیل جلدیں چھپ چکی ہیں جو کاغذ اور دیگر سامان طباعت و کتابت کی گرانی کی وجہ سے بہت محدود مقدار میں چھپی ہیں

ہدیہ غیر مجلد جلد اول تقطیع ۲۹×۲۲/۸ سات روپے، جلد ثانی سات روپے جلد ثالث آٹھ روپے جلد رابع پانچ روپے جلد خامس سات روپے جلد سادس آٹھ روپے۔ جلد ثامن آٹھ روپے

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی